آؤ، خود دیکھ لو 19

چرواہے کی آواز

charwāhe kī āwāz

The Voice of the Shepherd

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 19]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of
GDJ https://pixabay.com/vectors/shepherd-herder-silhouette-boy-7128766/; BedexpStock https://pixabay.com/vectors/sheep-animal-standing-farm-lamb-2672678/; kropekk_pl https://pixabay.com/cs/illustrations/vzor-design-textura-vyplnit-barvy-707185/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

اچھے چرواہے کی آواز سنو	2
صحیح دروازے سے اندر آؤ	10
خاندانی رشتہ پاؤ	12
سب کو دعوت ہے	14
انجیل، یوحنا 10:1-21	17

ایک دن کا ذکر ہے کہ عیسیٰ مسیح نے ایک پیدائشی اندھے کی آنکھوں کو بحال کر دیا۔ اُس وقت نہ صرف اندھے کی جسمانی آنکھیں کُھل گئیں۔ اُس کی روحانی آنکھیں بھی روشن ہوئیں۔ دُنیا کے نور نے اُنہیں روشن کر دیا۔ لیکن سب کی آنکھیں عیسیٰ مسیح کے نور سے روشن نہیں ہوتیں۔ مذہبی بزرگوں نے یہ معجزہ دیکھا۔ پھر بھی وہ روحانی اندھے رہے۔

◄ یہ کس طرح ممکن تھا؟

اُنہوں نے اپنی آنکھوں کو اِس نور کے لئے بند کر رکھا۔ یوں وہ روحانی اندھے رہے۔ اُن کا اندھاپن دیکھ کر عیسیٰ مسیح نے سننے والوں کو ایک تمثیل سنائی۔ ایک تصویر سے وہ اُنہیں صحیح پٹڑی پر لانا چاہتا تھا۔

◄ تصویر کیا تھی؟

چرواہے اور بھیڑوں کی تصویر۔

اُس نے فرمایا،

> مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو دروازے سے بھیڑوں کے باڑے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ پھلانگ کر اندر گھس آتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے۔ لیکن جو دروازے سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ (یوحنا 10:1-2)

◄ یہ تمثیل کس کے بارے میں ہے؟

چرواہے اور اُس کی بھیڑوں کے بارے میں۔

◄ عیسیٰ مسیح اِس سے کیا سکھانا چاہتا ہے؟

پہلی بات،

اچھے چرواہے کی آواز سنو

◄ چرواہا کون ہے؟

اچھا چرواہا عیسیٰ مسیح ہے۔

◄ بھیڑیں کون ہیں؟

بھیڑیں ہم سب ہیں۔

► **کیا چرواہے کے علاوہ دوسرے بھی باڑے میں آتے ہیں؟**

ہاں، چور اور ڈاکو بھی آتے ہیں۔

► **وہ کس طرح آتے ہیں؟**

وہ دروازے سے نہیں آتے۔ وہ دیوار کو پھلانگ کر باڑے میں گھُس آتے ہیں۔

► **چور اور ڈاکو کون ہیں؟**

یہ وہ راہنما ہیں جو لوگوں کو غلط تعلیم دیتے ہیں اور اُن سے غلط فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ اُن سے نقصان ہی نقصان پیدا ہوتا ہے۔

► **چرواہے اور اِن میں کیا فرق ہے؟**

اچھا چرواہا ڈاکو نہیں ہے۔ وہ بھیڑوں کی بڑی فکر کرتا ہے۔ وہ اُن کی سلامتی چاہتا ہے۔

► **یہ فکر کیسے نظر آتی ہے؟**

وہ پھلانگ کر باڑے میں نہیں آتا۔ وہ دروازے سے داخل ہوتا ہے۔ لیکن یہ فکر اَور باتوں سے بھی نظر آتی ہے۔عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> چوکیدار اُس کے لئے دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں۔ وہ اپنی ہر ایک بھیڑ کا نام لے کر اُنہیں بُلاتا اور باہر لے جاتا ہے۔
>
> (یوحنا 3:10)

► یہاں یہ فکر کیسے نظر آتی ہے؟

اچھا چرواہا اپنی ہر بھیڑ کو جانتا ہے۔ وہ ہر ایک کا نام لے کر اُنہیں بُلاتا اور باہر لے جاتا ہے۔

► تب چرواہا کیا کرتا ہے؟

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اپنے پورے گلے کو باہر نکالنے کے بعد وہ اُن کے آگے آگے چلنے لگتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے چل پڑتی ہیں، کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔ (یوحنا 4:10)

◄ چرواہا کیا کرتا ہے؟

وہ پورے گلے کو باہر نکال کر اُن کے آگے آگے چلنے لگتا ہے۔

◄ تب بھیڑیں کیا کرتی ہیں؟

وہ اُس کے پیچھے پیچھے پڑتی ہیں۔

◄ وہ کیوں اُس کے پیچھے پڑتی ہیں؟

وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔

◄ کیا چرواہا اُن کے پیچھے چل کر اُنہیں ہانکتا ہے؟

نہیں۔ وہ اُن کے آگے آگے چلتا ہے۔ فلسطین میں چرواہا ہمیشہ بھیڑوں کے آگے آگے چلتا ہے۔

کافی سال پہلے کا ذکر ہے کہ کچھ لوگ سفر کرکے فلسطین پہنچے۔ وہاں کسی گائڈ نے اُنہیں یہ بات بتائی کہ چرواہا آگے آگے چلتا ہے۔ کچھ دنوں بعد اُن کی ملاقات ایک آدمی سے ہوا جو بھیڑوں کے پیچھے چل کر اُنہیں ہانک رہا تھا۔ مسافر دنگ رہ گئے۔ اُنہوں نے آدمی سے پوچھا کہ کیا فلسطین میں چرواہا بھیڑوں کے آگے آگے نہیں چلتا؟

اُس نے جواب دیا، "جی ہاں، ہمارے ہاں ایسا ہی ہوتا ہے۔ لیکن بات یہ ہے، مَیں چرواہا نہیں ہوں۔ مَیں تو قصائی ہوں۔"

► آگے چلنے میں کیا روحانی سبق ہے؟

- بھیڑوں کا چرواہے پر اِتنا ٹھوس بھروسا ہے کہ اُنہیں ہانکنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ خود بخود اُس کے پیچھے چلتی ہیں۔
- جہاں بھی ہم چلتے ہیں وہاں ہمارا چرواہا پہلے سے قدم رکھ چکا ہے۔ راستے میں چاہے دُکھ ہو یا سُکھ وہ پہلے سے وہاں قدم رکھ چکا ہے۔ کیونکہ وہ ہمارے آگے آگے چلتا ہے۔

► اُس نے ہمارے آگے چل کر کیا دُکھ سہا ہے؟

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اچھا چرواہا اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ (یوحنا 11:10)

اُس نے ہماری خاطر اپنی جان دی۔ اُس نے وہ سزا اُٹھائی جو ہمیں بُھگتنی تھی۔ گناہ ہمیں خدا سے جُدا کر دیتا ہے۔ ہم میں سے کوئی بھی جنت میں داخل ہونے کے لائق نہیں ہے کیونکہ ہم سب گناہ گار ہیں۔ ہمارے گناہوں کو مٹانے کے لئے عیسیٰ مسیح نے صلیب پر ہماری جگہ سزا برداشت کی۔ اب سے جو بھیڑ اُس کے پیچھے چلتی ہے اُسے یہ سزا سہنی نہیں پڑتی۔صلیب پر چرواہے کی موت اُس کی بھیڑوں کے لئے زندگی کا باعث بن گئی۔

جب ہم مصیبت کی وادی میں سے گزرتے ہیں تو یہ بات ہمارے لئے تسلّی کا باعث ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے دُکھ سہا ہے۔ وہ ہمارا دُکھ سمجھتا ہے۔ ہر جگہ جہاں ہم چل رہے ہیں وہاں وہ پہلے ہی قدم رکھ چُکا ہے۔

► ہمارے آگے چل کر اُسے کیا سُکھ حاصل ہوا ہے؟

وہ جی اُٹھا اور آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ اِس وجہ سے ہمارا مستقبل ٹھوس اور پُراُمید ہے۔ کیونکہ جہاں وہ ہے وہاں ہم بھی آخر میں پہنچ کر سُکھ کی سانس لیں گے۔

- ◄ جو بھیڑیں چرواہے کی نہیں ہیں کیا وہ چرواہے کی سنتی ہیں؟

نہیں۔

- ◄ کیوں نہیں؟

اُن کا اَور مالک ہے۔ پیدائشی اندھے کی مثال لیں۔عیسیٰ مسیح نے اُسے بُلا کر بحال کیا۔ تب وہ سیدھا اُس کے پیچھے چلنے لگا حالانکہ وہ شروع میں اُس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔ یہ ایک راز ہے کہ اچھا چرواہا تمام بھیڑوں کو بُلاتا ہے لیکن سب اُس کے پیچھے چلنے نہیں لگتیں۔ صرف وہ جو اُس کی آواز سنتی ہیں اُس کے پیچھے ہو لیتی ہیں۔عیسیٰ مسیح کے دُشمن اُس کی بھیڑیں نہیں تھے۔ نہ وہ اُس کے نور میں چلتے تھے نہ اُس کی آواز سنتے تھے۔

- ◄ کیا آپ اُس کی آواز سنتے ہیں؟

ایک اَور بات: چرواہے کی بھیڑیں ہر کسی کے پیچھے نہیں چلتیں۔ عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> لیکن وہ کسی اجنبی کے پیچھے نہیں چلیں گی بلکہ اُس سے بھاگ جائیں گی، کیونکہ وہ اُس کی آواز نہیں پہچانتیں۔
>
> (یوحنا 10:5)

► وہ اجنبی کے پیچھے کیوں نہیں چلتیں؟
وہ اُس کی آواز نہیں پہچانتیں۔

کسی نے فلسطین کی ایک ندی پر تین چرواہے دیکھے جو اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے تھے۔ کچھ دیر بعد ایک اُٹھا اور اپنی بھیڑوں کو آواز دے کر چل پڑا۔ اُس کی اپنی بھیڑیں ایک دم اُس کے پیچھے ہو لیں۔ اِس کے بعد دوسرا چرواہا اپنی بھیڑوں کو پکار کر چلا گیا۔ اُس نے اُنہیں گننے کی تکلیف بھی نہ اُٹھائی۔ پھر بھی پورا گلّہ اُس کے پیچھے ہو لیا۔ تب مسافر نے تیسرے چرواہے سے کہا، "مجھے اپنی پگڑی اور لاٹھی

دے دو تو مَیں ہی اُنہیں بُلاؤں گا۔" چرواہے نے اُسے یہ چیزیں دیں اور مسافر نے بھیڑوں کو آواز دی۔

► کیا وہ اُس کے پیچھے ہو لیں؟

بالکل نہیں۔ ایک بھی جانور اپنی جگہ سے نہ ہلا۔

مسافر نے پوچھا، "کیا آپ کی بھیڑیں کبھی کسی اجنبی کے پیچھے ہو لیتی ہیں؟"

چرواہا بولا، "بے شک۔ جب کبھی کوئی بھیڑ بیمار پڑ جائے تو ہو سکتا ہے وہ کسی اجنبی کے پیچھے ہو لے۔" دوسری بات،

صحیح دروازے سے اندر آؤ

عیسیٰ مسیح نہ صرف اچھا چرواہا ہے۔ وہ نجات کا دروازہ بھی ہے۔ اُس نے فرمایا،

> مَیں ہی دروازہ ہوں۔ جو بھی میرے ذریعے اندر آئے اُسے نجات ملے گی۔ وہ آتا جاتا اور ہری چراگاہیں پاتا رہے گا۔ (یوحنا 9:10)

◄ جو اِس دروازے میں جائے اُسے کیا ملے گا؟

اُسے نجات ملے گی۔

◄ یہاں نجات کا اثر بیان کیا گیا ہے۔ وہ کیا ہے؟

جسے نجات ملی ہے وہ آتا جاتا اور ہری چراگاہیں پاتا رہے گا۔

◄ اِس کا کیا مطلب ہے؟

اُسے ابدی زندگی ملے گی۔ اِس کا مطلب نہ صرف یہ ہے کہ وہ جنت میں داخل ہو گا۔ وہ اِس دُنیا میں بھی بھرپور زندگی پائے گا۔

◄ بھرپور زندگی کا کیا مطلب ہے؟

چرواہا اپنی بھیڑوں کو رات کے وقت باڑے میں محفوظ کر کے اُن کی نگہبانی کرتا ہے۔ صبح کو وہ اُنہیں باڑے سے نکال کر چراگاہوں میں لے جاتا ہے۔ اُسے معلوم ہے کہ کہاں کہاں اچھی گھاس ملتی ہے، کہ زمین میں سے چشمے کہاں کہاں اُبلتے ہیں۔ وہ اُنہیں زہریلے پودوں اور جنگلی جانوروں سے محفوظ رکھتا ہے۔ وہی جانتا ہے کہ بھیڑ کے لئے کیا کیا اچھا ہوتا ہے۔ یہی باتیں ہم پر بھی صادق آتی ہیں۔ جب اچھا چرواہا ہمارے آگے چلتا ہے تو

ہم اُسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہی ہمارا محافظ ہے۔ وہی وقت پر ہر ضرورت مہیا کرتا ہے۔

لیکن نجات کا ایک ہی دروازہ ہے— عیسیٰ مسیح جو ہمارا اچھا چرواہا ہے۔ ہمیں صرف اُسی دروازے سے داخل ہو کر نجات ملتی ہے۔ تیسری بات،

خاندانی رشتہ پاؤ

اچھا چرواہا کہاں تک اپنی بھیڑوں کی فکر کرتا ہے؟ عیسیٰ مسیح نے اِس کا صاف جواب دیا،

> اچھا چرواہا اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔
>
> (یوحنا 10:11)

اگر جنگلی جانور آئے تو اچھا چرواہا اپنی جان دینے کو تیار ہے۔ مزدور ایسا نہیں ہوتا۔ بھیڑیا آیا تو مزدور اوجھل ہو گیا۔ عیسیٰ مسیح ایسا نہیں ہے۔ وہ نہ صرف اپنی جان دینے کو تیار تھا بلکہ اُس نے سچ مُچ اپنی جان دی۔

◄ اُس نے کیوں اپنی جان دی؟

اِس لئے کہ اُس کا اپنی بھیڑوں سے خاندان کا گہرا رشتہ ہے۔ وہ فرماتا ہے،

> مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور وہ مجھے جانتی ہیں، بالکل اُسی طرح جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہوں۔ (یوحنا 10:14-15)

◄ عیسیٰ مسیح اپنی بھیڑوں کو کس طرح جانتا ہے؟

اُس طرح جس طرح وہ خدا باپ کو جانتا ہے۔ جس طرح باپ کا عیسیٰ مسیح سے گہرا رشتہ ہے اُسی طرح عیسیٰ مسیح کا اپنی بھیڑوں سے رشتہ ہے۔ اِسی رشتے کی وجہ سے اُس نے اپنی جان دی۔

◄ یہ کس طرح کا رشتہ ہے؟

یہ خاندان کا رشتہ ہے۔ سب بھیڑوں کا ایک ہی باپ ہے—خدا باپ۔ سب بھیڑوں کا ایک ہی چرواہا ہے—عیسیٰ مسیح جو خدا باپ کا فرزند ہے۔ اِس لئے سب بھیڑیں بھائی بہن ہیں۔ چوتھی بات،

سب کو دعوت ہے

عیسیٰ مسیح نہ صرف یہودیوں کا چرواہا ہے۔ اُس نے فرمایا،

> میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس باڑے میں نہیں ہیں۔ لازم ہے کہ اُنہیں بھی لے آؤں۔ وہ بھی میری آواز سنیں گی۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی گلہ بان ہو گا۔ (یوحنا 16:10)

◄ دوسری بھیڑیں کون ہیں؟

دوسری بھیڑیں پوری دُنیا کی قومیں ہیں۔عیسیٰ مسیح سب کو بُلا رہا ہے کہ آؤ اور میرے پیچھے ہو لو۔ میری بھیڑیں بنو۔ اِن میں مَیں اور آپ بھی شامل ہیں۔

◄ کیا آپ اُس کی بھیڑ ہیں؟

عیسیٰ مسیح پورے زور سے ہم کو بُلا رہا ہے۔ یہ اُس کی اپنی ہی مرضی ہے۔ وہ پکے ارادے سے اِس دُنیا میں نازل ہوا تاکہ ہمیں نجات دے۔ اُسے شروع ہی سے پتہ تھا کہ وہ اپنی جان دے گا۔

اُسے یہ بھی پتہ تھا کہ وہ دوبارہ جی اُٹھے گا اور آسمان پر اُٹھا لیا جائے گا۔ اُس نے اپنی ہی مرضی سے یہ راستہ اپنایا۔ اِس لئے اُس نے فرمایا،

> کوئی میری جان مجھ سے چھین نہیں سکتا بلکہ مَیں اُسے اپنی مرضی سے دے دیتا ہوں۔ مجھے اُسے دینے کا اختیار ہے اور اُسے واپس لینے کا بھی۔
>
> (یوحنا 10:18)

◄ اُس نے یہ راستہ کیوں اختیار کیا؟

ایک ہی وجہ ہے: وہ اچھا چرواہا ہے۔ وہ ہمیں پیار کرتا ہے۔ اُسے ہماری فکر ہے۔ وہ خوب جانتا ہے کہ ہم سب گناہ گار ہیں۔ وہ نہیں کہتا کہ تُو نالائق ہے، دفع ہو جا۔ نہیں، وہ ہر ایک کو پیار سے بُلا کر فرماتا ہے کہ کیا تُو میری بھیڑ نہیں ہونا چاہتا؟ میرے پیچھے ہو لے تو تجھے ہری ہری چراگاہیں ملیں گی۔ جنت کی چراگاہیں۔

ابدی زندگی کے سرچشمے۔ وہاں تُو گناہ،مصیبت اور موت سے آزاد ہو کر سُکھ کی سانس لے گا۔ آؤ میرے پیچھے۔

عیسیٰ مسیح کی یہ باتیں سن کر بہتوں نے کہا کہ یہ بدروح کے قبضے میں ہے۔ یہ دیوانہ ہے۔ لیکن کچھ نے کہا کہ بدروح کے قبضے میں آدمی ایسی باتیں اور کام کس طرح کر سکتا ہے؟ اُس نے تو اندھے کی آنکھیں بحال کیں۔

دو ممکن راستے ہیں۔ آپ اُسے قبول کرکے اُس کی بھیڑ بن سکتے ہیں یا آپ اُسے رد کرکے اُس کی نجات سے محروم رہ سکتے ہیں۔ آپ کونسا راستہ چُنیں گے؟

انجیل، یوحنا 10:1-21

مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو دروازے سے بھیڑوں کے باڑے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ پھلانگ کر اندر گھس آتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے۔ لیکن جو دروازے سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ چوکیدار اُس کے لئے دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں۔ وہ اپنی ہر ایک بھیڑ کا نام لے کر اُنہیں بُلاتا اور باہر لے جاتا ہے۔ اپنے پورے گلے کو باہر نکالنے کے بعد وہ اُن کے آگے آگے چلنے لگتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے چل پڑتی ہیں، کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔ لیکن وہ کسی اجنبی کے پیچھے نہیں چلیں گی بلکہ اُس سے بھاگ جائیں گی، کیونکہ وہ اُس کی آواز نہیں پہچانتیں۔“

عیسیٰ نے اُنہیں یہ تمثیل پیش کی، لیکن وہ نہ سمجھے کہ وہ اُنہیں کیا بتانا چاہتا ہے۔

اِس لئے عیسیٰ دوبارہ اِس پر بات کرنے لگا، "مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ بھیڑوں کے لئے دروازہ مَیں ہوں۔ جتنے بھی مجھ سے پہلے آئے وہ چور اور ڈاکو ہیں۔ لیکن بھیڑوں نے اُن کی نہ سنی۔ مَیں ہی دروازہ ہوں۔ جو بھی میرے ذریعے اندر آئے اُسے نجات ملے گی۔ وہ آتا جاتا اور ہری چراگاہیں پاتا رہے گا۔ چور تو صرف چوری کرنے، ذبح کرنے اور تباہ کرنے آتا ہے۔ لیکن مَیں اِس لئے آیا ہوں کہ وہ زندگی پائیں، بلکہ کثرت کی زندگی پائیں۔

اچھا چرواہا مَیں ہوں۔ اچھا چرواہا اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ مزدور چرواہے کا کردار ادا نہیں کرتا، کیونکہ بھیڑیں اُس کی اپنی نہیں ہوتیں۔ اِس لئے جوں ہی کوئی بھیڑیا آتا ہے تو مزدور اُسے دیکھتے ہی بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔ نتیجے میں بھیڑیا کچھ بھیڑیں پکڑ لیتا اور باقیوں کو منتشر کر دیتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ وہ مزدور ہی ہے اور بھیڑوں کی فکر نہیں کرتا۔ اچھا چرواہا مَیں ہوں۔ مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور وہ

مجھے جانتی ہیں، بالکل اُسی طرح جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہوں۔ اور مَیں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں۔ میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس باڑے میں نہیں ہیں۔ لازم ہے کہ اُنہیں بھی لے آؤں۔ وہ بھی میری آواز سنیں گی۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی گلہ بان ہو گا۔ میرا باپ مجھے اِس لئے پیار کرتا ہے کہ مَیں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اُسے پھر لے لوں۔ کوئی میری جان مجھ سے چھین نہیں سکتا بلکہ مَیں اُسے اپنی مرضی سے دے دیتا ہوں۔ مجھے اُسے دینے کا اختیار ہے اور اُسے واپس لینے کا بھی۔ یہ حکم مجھے اپنے باپ کی طرف سے ملا ہے۔“

اِن باتوں پر یہودیوں میں دوبارہ پھوٹ پڑ گئی۔ بہتوں نے کہا، ”یہ بدروح کی گرفت میں ہے، یہ دیوانہ ہے۔ اِس کی کیوں سنیں!“ لیکن اَوروں نے کہا، ”یہ ایسی باتیں نہیں ہیں جو بدروح گرفتہ شخص کر سکے۔ کیا بدروحیں اندھوں کی آنکھیں بحال کر سکتی ہیں؟“